

قَالَ فَهَا خَطِيبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ① قَالُوا إِنَّا أُرْسَلْنَا
 إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ لَمْ يُرْسَلْ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ② مُّسَوَّمَةً
 عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ③ فَأَخْرَجْنَا مِنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْبُوَّمِينَ ④
 فَهَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ⑤ وَتَرَكْنَا فِيهَا
 أَيْهَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⑥ وَفِي مُوسَى إِذَا رَسَلْنَاهُ
 إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّسِيْنِ ⑦ فَتَوَلَّ بِرُكْبَتِهِ وَقَالَ سُحْرٌ
 أُوْ مَجْنُونٌ ⑧ فَأَخْذَنَاهُ وَجْنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ
 مُلِيمٌ ⑨ وَفِي عَادٍ إِذَا رَسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ⑩ مَا تَذَرُ
 مِنْ شَيْءٍ ⑪ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتُهُ كَالرَّمِيمِ ⑫ وَفِي ثَمُودَ إِذَا
 قِيلَ لَهُمْ تَهَشَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ⑬ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخْذَنَاهُمْ
 الصِّعَقَةُ وَهُمْ يُنْظَرُونَ ⑭ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا
 مُنْتَصِرِينَ ⑮ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلِهِ ⑯ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ⑰
 وَالسَّهَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدِيهِ ⑱ وَإِنَّا لَهُمْ سَعْوَنَ ⑲ وَالْأَرْضَ فَرَشَنَاهَا
 فَنِعْمَ الْمُهَدُوْنَ ⑳ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ ⑲ خَلَقْنَا زُوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُوْنَ ㉑ فَقَرِئُوا إِلَى اللَّهِ طَائِيْلَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّسِيْنِ ㉒

سَائِسَاوَانِ پَارَه۔ قَالَ فَمَا حَطَبُكُمْ (أُنْهُوْنَ نَكَهَاتُو بَحَرَكِيَا؟)

- (۳۱) اس (حضرت ابراہیم) نے کہا: ”اے فرشتو! تمہیں کس مہم پر بھیجا گیا ہے؟“ (۳۲) انہوں نے کہا: ”ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔“ (۳۳) تاکہ ہم ان پر ھنگڑی کے پتھر بر سائیں۔
- (۳۴) جو تمہارے پروردگار کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لیے نشان لگے ہوئے ہیں۔“
- (۳۵) پھر ہم نے اُن سب لوگوں کو نکال لیا جو اس (بستی) میں مومن تھے۔
- (۳۶) وہاں ہم نے ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھرنہ پایا۔
- (۳۷) ہم نے وہاں ایک نشانی اُن لوگوں کے لیے چھوڑ دی، جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہوں۔
- (۳۸) (حضرت) موسیٰؑ کے قصہ میں (بھی عبرت ہے) جب ہم نے اُنہیں کھلی سند کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔
- (۳۹) مگر اُس نے اپنے سلطنت کے ذمہ داروں کے ساتھ منہ پھیر لیا۔ وہ کہنے لگا: ”یہ جادوگر ہے، یاد یوانہ۔“
- (۴۰) آخر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا۔ ہم نے اُن کو سمندر میں پھینک دیا۔ اور وہی قابل ملامت تھا۔
- (۴۱) عاد میں (نشانی ہے)، جب ہم نے اُن پر ایک ایسی تباہ کرنے والی آندھی بھیجی، (۴۲) وہ جس چیز پر سے بھی گزرتی، اسے ریزہ ریزہ کر ڈالتی۔ (۴۳) ثمود میں (بھی عبرت ہے) جب اُن سے کہا گیا تھا، ”تھوڑا وقت اور مزے کرلو۔“ (۴۴) مگر اُن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی، سوان کو بھلکی کی کڑک نے آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ (۴۵) پھر نہ اُن میں اٹھنے کی سکت تھی اور نہ ہی وہ اپنا بچاؤ کر سکتے تھے۔
- (۴۶) ان سے پہلے (حضرت) نوحؐ کی قوم (کا یہی حال ہو چکا ہے) کو وہ یقیناً بڑے نافرمان لوگ تھے۔

رکوع (۳) جنّات اور انسانوں کو پیدا کرنے کا مقصد

- (۴۷) آسمان کو ہم نے (اپنے) زور سے بنایا ہے اور ہم یقیناً بڑی قدرت رکھتے ہیں۔
- (۴۸) زمین کو ہم نے فرش بنایا ہے۔ ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں!
- (۴۹) ہم نے ہر چیز جوڑے جوڑے بنائی ہے، شاید کہ تم (اس سے) سبق لو۔ (۵۰) سو تم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف دوڑو! بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَطَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ٥١
 كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ
 أَوْ مَجْنُونٌ ٥٢ حَتَّىٰ أَتَوْا صَوَابِهِ حَبَّلُهُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ حَقَّ قَوْلَهُمْ عَنْهُمْ
 فَهَا أَنْتَ بِمَلَوِّ مِرْقَبٍ ٥٣ وَذَكْرُ فَانَّ الذِّكْرِي تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ٥٤ وَمَا
 خَلَقْتُ الْجِنَّةَ وَالْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ٥٥ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ
 وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ٥٦ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمُتَّиِّنُ ٥٧
 فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنْبُهُمْ مِثْلُ ذَنْبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ٥٨
 فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ٥٩

رُكْوَاعَاهَا

(٥٢) سُورَةُ الظُّورِ مَكْيَّةٌ (٧٦)

أَيَّاتُهَا ٢٩

٢٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالظُّورِ ٠ وَكَتُبَ مَسْطُورٌ ١٠ فِي رَقٍ مَنْشُورٌ ١١ وَالْبَيْتِ الْمَعْوُرِ ١٢
 وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ١٣ وَالْبَعْرِ الْمَسْجُورِ ١٤ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ١٥ فَالَّهُ
 مِنْ دَافِعٍ ١٦ لَيَوْمَ تَبُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ١٧ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيِّرًا ١٨ فَوَيْلٌ
 يَوْمَ مَيْدِلِ الْمَكَبِّرِينَ ١٩ الَّذِينَ هُمْ فِي خُوضٍ يَلْعَبُونَ ٢٠ يَوْمَ يُدَعَّونَ
 إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَّاهُ ٢١ هَذِهِ الْتَّارِيَقُ كُنْتُمْ بِهَا تَكَذِّبُونَ ٢٢

وَقْدَمْ

(۱۵) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بناؤ۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ (۱۶) اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جب بھی کوئی پیغمبر آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ ”یہ جادوگر ہے یاد یوانہ۔“ (۱۷) کیا وہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آتے ہیں؟ نہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ (۱۸) سو تم ان سے منہ پھیرلو، اس پر تمہیں کوئی ملامت نہیں ہوگی۔ (۱۹) مگر نصیحت کرتے رہو، کیونکہ نصیحت ایمان والوں کو یقیناً نفع دیتی ہے۔ (۲۰) میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ (۲۱) میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلا یا کریں۔ (۲۲) بیشک اللہ تعالیٰ خود ہی رزق عطا کرنے والا، بڑی طاقت والا اور زبردست ہے۔ (۲۳) سو جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، ان کے لیے عیش کرنے کی کچھ مہلت ہے جیسا کہ ان کے ساتھیوں کے لیے تھی۔ اس لیے یہ لوگ مجھ سے جلدی نہ مچائیں۔

(۲۴) غرض، ان کا فروں کے لیے اُس دن تباہی ہوگی جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے!

سورہ (۵۲)

آیتیں: ۳۹

الْطُّورُ (پہاڑ)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

اس کی سورت میں ۳۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ”طُور“ آیا ہے۔ سورت میں زور دار انداز میں کہا گیا ہے کہ آخرت واقع ہو کر رہے گی۔ اُس وقت اُس کے جھٹلانے والوں کا انعام بڑا ہوگا، اور اس پر ایمان رکھنے والے پرہیزگاروں کو اللہ تعالیٰ انعاموں سے نوازیں گے۔ رسول اللہ ﷺ کوہ دایت کی گئی ہے کہ وہ مخالفوں کے انعاموں اور اعتراضوں کی پرواہ کیے بغیر اپنا مش جاری رکھیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنت اور جہنم کی زندگی کے چند پہلو

(۱) قسم ہے طور کی! (۲) اور ایک کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے، (۳) کھلے کا غذ پر۔ (۴) قسم ہے آباد گھر (زمین) کی! (۵) قسم ہے اونچی چھپت (یعنی آسمان) کی! (۶) قسم ہے موجودوں والے سمندر کی! (۷) کہ تمہارے پروردگار کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے، (۸) جسے ٹالنے والا کوئی نہیں۔ (۹) جس دن آسمان سختی سے ڈگکائے گا۔ (۱۰) اور پہاڑ اڑتے پھریں گے۔ (۱۱) اُس دن کم سختی آئے گی اُن جھٹلانے والوں کی (۱۲) جو بیہودہ باتوں میں دل بہلارہے ہیں۔ (۱۳) جس دن انہیں دھکے مار مار کر جہنم کی آگ کی طرف ہانکا جائے گا، (۱۴) (اور ان سے کہا جائے گا) ”یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے!

أَفَسِحْرُ هذَا آمِرًا نَّتَمْ لَا تُبَصِّرُونَ ١٥ إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْلَ
 تَصْبِرُوا جَ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ١٦
 إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ١٧ فَكَهِينَ بِمَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ
 وَقَهِمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ١٨ كُلُّوا وَاشْرِبُوا هَنِيَّا إِنَّمَا كُنْتُمْ
 تَعْمَلُونَ ١٩ مُتَّكِينَ عَلَى سُرُورٍ مَصْفُوفَةٍ وَرَوْجُنُهُمْ مَحْوِرٍ عَيْنٍ ٢٠
 وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَاتَّبَعُتْهُمْ ذُرَّا يَتَهُمْ بِإِيمَانِ الْحَقْنَابِهِمْ
 ذُرَّا يَتَهُمْ وَمَا أَلَّتْهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا
 كَسَبَ رَهِينٌ ٢١ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِقَارَهَةٍ وَلَحْمٍ مِهَا يَشْتَهُونَ ٢٢
 يَتَنَازَّ عُوْنَ قِيْمَهَا كَاسَلَ لَغُوْفِيْهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ٢٣ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ
 غِلْمَانٌ لَهُمْ كَانُهُمْ لَوْلَهُمْ مَكْنُونٌ ٢٤ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى
 بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ٢٥ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ٢٦
 فَهَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقْنَاعَذَابَ السَّمُومِ ٢٧ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ
 نَدْعُوهُ طِإِنَّهُ هُوَ الْبَرِّ الرَّحِيمُ ٢٨ فَذَكَرْ فَهَا أَنْتَ بِنَعْبَتِ رَبِّكِي
 بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ٢٩ أَمْرِيْقُولُونَ شَاعِرْ نَتَرَبَصُ بِهِ
 رَبِّ الْمَنْوُنِ ٣٠ قُلْ تَرَبَصُوا فَإِنِّي مَعْكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ٣١

(۱۵) کیا یہ جادو ہے؟ تمہیں کچھ سمجھائی نہیں دیتا؟ (۱۶) اس میں جلوسو، چاہے صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے برابر ہے۔ یقیناً! تمہیں ویسا ہی بدله دیا جا رہا ہے جیسا تم کیا کرتے تھے۔ (۱۷) بلاشبہ پرہیزگار لوگ باغنوں اور آرام و راحت میں ہوں گے۔ (۱۸) وہ ان چیزوں سے جوان کا پروردگار انہیں دے گا، مزے لے رہے ہوں گے۔ اُن کے پروردگار نے انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھا ہوگا۔

(۱۹) (اُن سے کہا جائے گا) ”مزے سے کھاؤ پیو، (اُن اعمال کے) بدله میں جو تم کرتے رہے ہو۔“

(۲۰) وہ لائنوں میں بچھے ہوئے پلنگوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہم نے انہیں خوبصورت سیاہ آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیا ہوگا۔

(۲۱) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُن کی اولاد بھی ایمان میں اُن کی پیرودی کر رہی ہے، ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملا دیں گے۔ اُن کے عمل میں ان کو کوئی گھاٹانہ ہونے دیں گے۔ ہر شخص اپنے کیے کا بدله پارہا ہوگا۔ (۲۲) ہم اُن کو پھل اور گوشت، جس طرح کا بھی وہ چاہیں گے، خوب دیتے چلے جائیں گے۔ (۲۳) وہ ایسی شراب کے جام ایک دوسرے سے لے دے رہے ہوں گے کہ اس میں نہ تو کوئی بے ہودگی ہوگی اور نہ گنہگاری۔ (۲۴) اُن کے آس پاس میں ان (کی خدمت) کے لیے لڑکے گھومن گے جو ایسے ہوں گے جیسے متی رکھے ہوئے۔

(۲۵) وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے (اور ایک دوسرے کے) حالات پوچھیں گے۔

(۲۶) وہ کہیں گے: ”ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں ڈرتے ڈرتے رہا کرتے تھے۔

(۲۷) آخر اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں جھلسانے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا۔

(۲۸) پہلے بھی ہم بیشک اُسے ہی پکارا کرتے تھے۔ وہ واقعی بڑا احسان کرنے والا اور مہربان ہے۔“

رکوع (۲) حق کا انکار کرنے والوں کی بدأعمالیاں

(۲۹) سو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم)! تم نصیحت کیے جاؤ۔ اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو تم فال بتانے والے ہو اور نہ مجنوں۔ (۳۰) کیا وہ لوگ یوں بھی کہتے ہیں کہ ”یہ شاعر ہے، جس کے بارے میں ہم کسی گردش زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں؟“ (۳۱) ان سے کہو: ”انتظار کرتے رہو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔“

أَمْرَتَهُمْ أَحَلَّ مُهُومٍ بِهَذَا أَمْرُهُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ
 تَقُولَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْيَا تُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا
 صَدِيقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خَلَقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَلَقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ
 خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنٍ
 رِبِّكَ أَمْ هُمُ الْمَصِيطَرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلْطَنٌ يُسْتَعْوِنُ فِيهِ
 قُلْيَا تِ مُسْتَعْهُمْ سُلْطَنٌ مُمِينٌ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنْتُ وَلَكُمْ
 الْبَنْوَنَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْعَهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِمٍ مُمْتَقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ
 عِنْدَهُمُ الْعَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا طَفَالَّذِينَ
 كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابَ
 مَرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرُهُمْ حَتَّى يُلْقِوَا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ لَا
 يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدًا هُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُصْرَفُونَ ﴿٤٥﴾ وَإِنَّ
 لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾
 وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رِبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَيْحَ بِحَمْدِ رِبِّكَ
 حِينَ تَقُومُ ﴿٤٧﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَيْحَةٌ وَإِذْبَارَ النُّجُومِ

(۳۲) کیا ان کی عقلیں انہیں ایسی ہی باتیں کرنے کے لیے اکساتی ہیں یا یہ ہیں ہی شریر لوگ؟
 (۳۳) کیا یہ کہتے ہیں کہ: ”اس نے اس (قرآن حکیم) کو خود گھٹ لیا ہے؟“ بلکہ یہ تو ایمان لانا، ہی انہیں چاہتے۔
 (۳۴) اگر یہ سچے ہیں تو اس طرح کا کوئی کلام لے آئیں۔ (۳۵) کیا یہ لوگ کسی (خالق) کے بغیر خود
 بخود پیدا ہو گئے تھے۔ یا وہ خود خالق ہیں؟ (۳۶) کیا آسمانوں اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟ بلکہ
 (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ یقین نہیں رکھتے۔ (۳۷) کیا ان لوگوں کے پاس تمہارے پروردگار کے
 خزانے ہیں؟ یا یہ مختار مطلق ہیں؟

(۳۸) کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ (آسمان کی) باتوں کی سن گن لیا کرتے ہیں؟ تو پھر ان کا سننے
 والا کوئی واضح سند لے آئے۔ (۳۹) کیا اُس (اللہ تعالیٰ) کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹیے؟
 (۴۰) کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو کہ وہ اس توان کو بھاری سمجھتے ہوں؟

(۴۱) کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ یہ اسے لکھ لیا کرتے ہیں؟
 (۴۲) کیا یہ کوئی چال چلنی چاہتے ہیں؟ سو یہ کافر خود ہی اس چال میں گرفتار ہو جائیں گے۔
 (۴۳) کیا اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی اور معبد ہے؟ اللہ تعالیٰ اُس شرک سے پاک ہے جو یہ کرتے ہیں!
 (۴۴) اگر یہ لوگ آسمان کا کوئی ٹکڑا بھی گرتا دیکھ لیں تو یوں کہہ دیں گے کہ ”جما ہوا بادل ہے۔“
 (۴۵) (اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ!) انہیں چھوڑ دو، یہاں تک کہ یہ اپنے اُس دن کو پہنچ جائیں جس میں ان کے
 ہوش اڑ جائیں گے۔ (۴۶) جس دن نہ توان کی کوئی چال ان کے کام آئے گی اور نہ ہی انہیں مدد ملے گی۔
 (۴۷) یقیناً ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی ایک عذاب ہو گا۔ مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔
 (۴۸) (اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ!) اپنے پروردگار کے فیصلے کا صبر سے انتظار کرو۔ بیشک تم ہماری نظر میں ہو۔
 تم جب اٹھو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کیا کرو۔
 (۴۹) رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو، اور ستاروں کے پلٹتے وقت بھی۔

رُكُوعًا تَهَا
٣

(٥٣) سُورَةُ النَّجْمِ [مِنْ كِتَابِهِ] (٢٣)

أَيَّا تَهَا ٤٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ١٠ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ١١ وَمَا
 يُنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ١٢ إِنْ هُوَ لَا وَحْيٌ يُوْحَىٰ ١٣ لِعَلَمَهُ شَدِيدُ
 الْقُوَىٰ ١٤ لِذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوْىٰ ١٥ وَهُوَ بِالْأُفْقِ الْأَعْلَىٰ ١٦ ثُمَّ
 دَنَا فَتَدَلَّىٰ ١٧ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ آوْ أَدْنَىٰ ١٨ قَادْحَىٰ إِلَىٰ
 عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ١٩ مَا كَذَّبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ٢٠ أَفَتَهْرُونَهُ عَلَىٰ
 مَا يَرَىٰ ٢١ وَلَقَدْ رَأَهُ تَزْلَلَةً أُخْرَىٰ ٢٢ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمِنْتَهِيٰ ٢٣
 عِنْدَهَا جَنَّةُ الْهَارِوْيٰ ٢٤ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ٢٥ مَا زَاغَ
 الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ٢٦ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ أَيْتَ رَبِّهِ الْكَبِيرِيٰ ٢٧ أَفَرَءَ يَتَمُّمُ
 اللَّتَّ وَالْعَزَّىٰ ٢٨ وَمَنْوَةُ الثَّالِثَةِ الْأُخْرَىٰ ٢٩ الْكَمُ الَّذِي كَرَوْلَهُ
 الْأُنْثَىٰ ٣٠ تِلْكَ إِذَا قِسْمَةٌ ضَيْزِرِيٰ ٣١ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَيِّدَتِهَا
 أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ ٣٢ إِنْ يَتَّبِعُونَ
 إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهُوَىٰ إِلَّا نَفْسٌ ٣٣ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مَنْ رَبَّهُمْ
 الْهُدَىٰ ٣٤ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَهَمَّ ٣٥ فِلِلَّهِ الْأُخْرَةُ وَالْأُولَىٰ ٣٦

(۵۳) سورہ

آیتیں: ۶۲

النَّجْمٌ (ستارہ)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

یہ کمی سورت ۶۲ آئیوں پر مشتمل ہے۔ وجہ تسمیہ پہلی آیت ہے، جس میں لفظ ”النَّجْمٌ“ یعنی ستارہ آیا ہے۔ سورت میں کفار کے عقیدوں پر تقدیم کے ساتھ ساتھ عاد، شود، نوح اور لوٹ کی قوموں کی تباہی کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ مکہ کے کافروں کو سمجھایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ پیش کر رہے ہیں، وہ وہی ہے جو ان پر وحی کی جاتی ہے۔ آخری آیت کے بعد سجدہ ہے۔ لوگوں کو یہ سورت مناچلنے کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو مسلمانوں کے علاوہ کافر بھی عالم بے خودی میں سجدے میں گرنے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) وہ نہ بھکلے ہیں نہ بہکے ہیں

- (۱) قسم ہے ستارے کی، جب وہ غروب ہونے لگے! (۲) تمہارے ساتھی نہ بھکلے ہیں نہ بہکے ہیں۔ (۳) وہ (کسی) نفسانی خواہش سے با تین نہیں کرتے۔ (۴) یہ تو صرف وحی ہے جو (اُن پر) نازل ہوتی ہے۔ (۵) ایک زبردست قوت والے نے انہیں تعلیم دی ہے۔ (۶) جو بڑا حکمت والا ہے۔ پھر وہ (فرشتہ) پوری طرح سامنے آ گیا۔ (۷) جبکہ وہ اپر والے افق پر تھا۔ (۸) پھر وہ نزدیک آیا اور زیادہ قریب ہو گیا۔ (۹) یہاں تک کہ وہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ پر رہ گیا۔ (۱۰) تب اُس نے اللہ کے بندے کو وحی پہنچائی، جو بھی وحی اُسے پہنچانی تھی۔ (۱۱) (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے) ول نے جو دیکھا، وہ کوئی وسوسہ نہیں تھا۔ (۱۲) اب کیا تم ان سے اُس چیز پر جھگڑتے ہو جسے وہ دیکھتے رہے ہیں؟ (۱۳) انہوں نے ایک مرتبہ پھر اُسے اُترتے دیکھا، (۱۴) سدرۃ المنشتی کے پاس (۱۵) جس کے قریب ہی جنت الماوی ہے۔ (۱۶) اُس وقت سدرہ پر چھار ہاتھا جو کچھ کہ چھار ہاتھا۔ (۱۷) (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی) نگاہ نہ ہٹنی نہ آگے بڑھی۔ (۱۸) انہوں نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۹) تو کیا پھر تم نے لات اور عزیزی پر غور کیا؟ (۲۰) اور ایک اور تیسرے منات پر بھی؟ (۲۱) کیا بیٹھے تمہارے لیے ہیں اور بیٹیاں اُس (اللہ تعالیٰ) کے لیے؟ (۲۲) یہ تو پھر بڑی بے ڈھنگی تقسیم ہوئی۔ (۲۳) یہ تو صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض گمان اور (اپنی) نفسانی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے اُن کے پاس ہدایت آچکی ہے۔ (۲۴) کیا انسان کو اُس کی ہر تمنا مل جانی چاہیے؟ (۲۵) آخرت اور دنیا تو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔

وَكُمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتَهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ
 أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضُى ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ لَيَسْهُونَ الْمَلَكُ كَتَسْبِيهَةَ الْأُنْثَى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ
 عِلْمٍ طَ إِنْ يَتَبَعَّونَ إِلَّا الظَّنَّ ۝ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ
 شَيْئًا ۝ فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّهُ عَنْ ذَكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
 بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ لَا وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي
 السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا إِيمَانَهُمْ
 وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرًا
 إِلَّا ثُمَّ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّهُمَّ طَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسْعِ الْمَعْقِرَةَ هُوَ أَعْلَمُ
 بِكُمْ إِذَا نَسِاكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا نَتَمْ أَجْتَهَى فِي بُطُونِ أَمْهَاتِكُمْ ۝ فَلَا
 تُنْكِحُوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ أَتَقْنَى ۝ أَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلَّ لَّا
 وَأَعْطِيَ قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝ أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۝ أَمْ لَمْ
 يُنَبِّأْ يَهَا فِي صُحْفِ مُوسَى ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَقَى ۝ لَا لَتَزِرُ
 وَازْرَةٌ وَزْرَ أُخْرَى ۝ وَإِنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۝

رکوع (۲) پاک باز نہ بنتے پھرو!

(۲۶) آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ایسے ہیں کہ ان کی شفاقت ذرا بھی کام نہیں آسکتی، سوائے اللہ تعالیٰ کی اجازت ملنے کے بعد، جسے وہ چاہے اور پسند کرے۔ (۲۷) یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو زنانہ ناموں سے نامزد کرتے ہیں۔ (۲۸) حالانکہ ان کے پاس اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ بس گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ یقیناً سچائی کی جگہ گمان کوئی فائدہ نہیں دیتا۔

(۲۹) سوجو شخص ہماری نصیحت سے منہ پھیرتا ہوا اور صرف دنیاوی زندگی ہی چاہتا ہو، اُس سے دور رہو۔

(۳۰) ان لوگوں کا علم بس استا ہی ہے۔ بیشک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے بھٹک گیا ہے۔ وہی یہ (بھی) خوب جانتا ہے کہ کون سیدھے راستے پر ہے۔

(۳۱) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تاکہ وہ برائی کرنے والوں کو ان کے کرتوں کا بدله دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھی جزادے۔

(۳۲) وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے موٹے قصوروں کے۔ بلاشبہ تمہارے پروردگار کی بخشش بہت زیادہ ہے۔ وہ تمہیں اُس وقت سے خوب جانتا ہے جب اُس نے زمین میں تمہاری پروردش کی تھی، جب تم ابھی اپنی ماوں کے پیٹوں میں چھپے ہوئے تھے۔ سو پاک باز نہ بنتے پھرو۔ وہی زیادہ جانتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے۔

رکوع (۳) باطل کی تباہی میں اللہ تعالیٰ کا داخل

(۳۳) تو پھر کیا تم نے اُسے دیکھا جو منہ پھیر گیا؟ (۳۴) تھوڑا سادے کر پھر رُک گیا ہے؟

(۳۵) کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ دیکھ رہا ہے؟ (۳۶) یا اُسے اُس کی کوئی خبر نہیں پہنچی جو (حضرت) موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے، (۷) اور (حضرت) ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں)؟، جس نے (اللہ کے احکام) پورے کیے، (۳۸) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرا کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا، (۳۹) اور یہ کہ انسان کے لیے صرف وہی کچھ ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى صِنْفَرْ يُجْزِيهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَى ٢٦ وَأَنَّ
 إِلَى رَبِّكَ الْمُتَهَنِّئُ لَهُ وَأَنَّهُ هُوَ أَصْحَاحُكَ وَأَبْكِي لَهُ وَأَنَّهُ هُوَ
 أَمَاتَ وَأَحْيَا لَهُ وَأَنَّهُ خَلَقَ الرَّوْجَيْنَ الدَّكَرَ وَالْأُنْثَى ٢٧ مِنْ
 نُطْفَةٍ إِذَا تَهَنَّى ٢٨ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشَآتَ الْأُخْرَى لَهُ وَأَنَّهُ هُوَ
 أَغْنَى وَأَقْنَى لَهُ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى ٢٩ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادَ
 إِلَّا وَلِي ٣٠ وَنَمُودَأْ فَمَا أَبْقَى لَهُ وَقَوْمَ نُوْجَ مِنْ قَبْلُ طِإِنَّهُمْ
 كَانُوا هُمْ أَظْلَمُ وَأَطْغَى طِ٢٩ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ٣١ فَغَشَّهَا مَا
 غَشَّى ٣٢ فِيَأِيِّ الْأَءِرَبِكَ تَتَهَارِي ٣٣ هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذَرِ
 إِلَّا وَلِي ٣٤ أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ٣٥ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ طِ٣٦
 أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثُ تَعْجَبُونَ ٣٧ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ٣٨
 وَأَنْتُمْ سِمَدُونَ ٣٩ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ٤٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آياتُهَا ٥٥

(٥٣) سُورَةُ الْقَمَرِ مِنْ كِتَابِهِ (٣٨)

مُكَوَّنَاتُهَا ٣

إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَأَشْقَى الْقَمَرُ ٤١ وَإِنْ يَرُوا أَيَّهَةً يَعْرِضُوا وَيَقُولُوا
 سِحْرٌ مُسْتَهْرٌ ٤٢ وَكَذَّبُوا وَأَتَبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقْرٌ ٤٣

(۳۰) اور یہ کہ اُس کی کوشش بہت جلد دکھائی جائے گی، (۳۱) پھر اُسے پوری پوری جزا دی جائے کی، (۳۲) اور یہ کہ پہنچنا آخرا کار تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے، (۳۳) اور یہ کہ وہ ہی ہنساتا اور رُلاتا ہے، (۳۴) اور یہ کہ وہی موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے، (۳۵) اور یہ کہ اُسی نے نزاور مادہ کے جوڑے بنائے، (۳۶) ایک بوند (نطفہ) سے جب وہ پکائی جاتی ہے، (۳۷) اور یہ کہ دوسرا زندگی بخشنا بھی اُسی کے ذمہ ہے، (۳۸) اور یہ کہ وہی بے نیاز کر دیتا ہے اور سرمایہ دیتا ہے، (۳۹) اور یہ کہ وہی ستارہ شعری کا بھی پروردگار ہے، (۴۰) اور یہ کہ اُسی نے پہلی عاد کو ہلاک کیا، (۴۱) اور شمود کو بھی (کہ ان کا کوئی) باقی نہ رہا، (۴۲) اور اس سے پہلے نوحؑ کی قوم کو۔ بیشک وہ بہت ہی بڑے ظالم اور بہت بڑے سرکش تھے، (۴۳) اور اُٹھی ہوئی بستیوں کو بھی پھینکا۔ (۴۴) پھر ان پر وہ کچھ چھا گیا جو چھا گیا تھا۔ (۴۵) تو پھر تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں پر شک کرتے رہو گے؟ (۴۶) یہ پہلے آئے ہوئے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔ (۴۷) وہ آنے والی (گھڑی) قریب آگئی ہے۔ (۴۸) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں۔ (۴۹) اب کیا تم اسی بات پر تعجب کرتے ہو؟ (۵۰) اور ہنسنے ہوا اور روتے نہیں ہو؟ (۵۱) اور تم مُنْسی مذاق میں پڑے ہوئے ہو۔ (۵۲) اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جاؤ اور اُسی کی عبادت کرو۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)

سورہ (۵۳)

آیتیں: ۵۵

الْقَمَر (چاند)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

کہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۵۵ ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ”الْقَمَر“، یعنی چاند آیا ہے۔ شق القمر کے حیرت انگیز واقع کی طرف اشارہ کر کے کافروں کو ان کی ہٹ دھرمی پر تنبیہ کی گئی ہے۔ انہیں نوحؑ، عاد، شمود، لوطؑ اور آل فرعون جیسی نافرمان قوموں کی مثالیں دی گئی ہیں۔ آخر میں انہیں بتایا گیا ہے کہ قیامت برپا کرنے میں اللہ تعالیٰ کو کسی تیاری کی قطعی ضرورت نہیں۔ اُس کا حکم ہوتے ہی وہ فوراً برپا ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بِ امْرِ رَبِّنَا اور نہایت رحم و الہ ہے

رکوع (۱) تاریخ کے ان سبقوں پر جنہیں بھلایا نہیں جاسکتا، پھر سے غور کرنے کا حکم

(۱) (قیامت کی) گھڑی قریب آپنی اور چاند پہٹ گیا۔ (۲) وہ اگر کوئی بھی نشانی دیکھیں تو منہ موڑ لیں گے اور کہیں گے ”یو چا لو جادو ہے؟“ (۳) وہ جھٹلاتے ہیں اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ ہر معاملہ اپنی انتہا کو پہنچنا ہے۔

وَفِيمَ

٨٢

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ لِحَكْمَةٍ مَّا بِالْغَةٌ^٩
 فَمَا تُعْنِي النَّذِيرَةُ لِفَتَوْلَةِ عَنْهُمْ مِنْ يَوْمٍ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ^{١٠}
 تَكْرِيرٌ لِخُشْعَابِ صَارُهُمْ يَحْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَانُوهُمْ جَرَادٌ^{١١}
 مُنْتَشِرٌ لِصَهْوَطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفَّارُونَ هَذَا يَوْمٌ^{١٢}
 عَسِيرٌ^{١٣} كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ
 وَأَزْدِجَرٌ^{١٤} فَدَعَارَبَهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَاتَّصِرْ^{١٥} فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ
 السَّمَاءِ بِمَا مُنْهِمٌ^{١٦} وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عِيُونًا فَالْتَّقَى الْهَاءُ عَلَى
 أَمْرِقَدْ قَدِيرَ^{١٧} وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاجِ وَدُسِرٌ^{١٨} تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا
 جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِّرَ^{١٩} وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا أَيَّهُ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ^{٢٠}
 فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرٌ^{٢١} وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ فَهَلْ
 مِنْ مُذَكَّرٍ^{٢٢} كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرٌ^{٢٣} إِنَّا أَرْسَلْنَا
 عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرَصَرًا فِي يَوْمٍ نَحِسٌ مُسْتَمِرٌ^{٢٤} تَنْزَعُ التَّاسَعَ لَكَانُوهُمْ
 أَعْجَازُ تَخْلٍ مُنْقَعِرٌ^{٢٥} فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرٌ^{٢٦} وَلَقَدْ يَسَرْنَا
 الْقُرْآنَ لِلَّذِكْرِ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ^{٢٧} كَذَّبَتْ شَهْوَدُ بِالنَّذِيرِ^{٢٨}
 فَقَالُوا أَبْشِرَّا مَنِّا وَأَحْدَى تَنْتَعِلَةٍ لِإِنَّا إِذَا لَفِي ضَلَلٍ وَسُعْرٍ^{٢٩}

(۲) اُن کے پاس ایسی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں جن میں عبرت ہو (۵) (اور) مجھی ہوئی دانائی (بھی)۔ مگر تنہیہ میں (انہیں) کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ (۶) (اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ) ! تم ان سے رُخ پھیرلو۔ جس دن پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا، (۷) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور وہ قبروں سے یوں نکل رہے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹنڈیاں۔ (۸) پکارنے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ کافر کہہ رہے ہوں گے：“یہ تو بڑا سخت دن ہے！”

(۹) اُن سے پہلے نوحؑ کی قوم جھٹلا چکی ہے۔ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اور کہنے لگے کہ ”یہ دیوانہ ہے“ اور اسے دھمکی دی گئی۔ (۱۰) آخر کار اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کی ”میں مغلوب ہو چکا ہوں، سو تو میری مدد فرماء!“ (۱۱) تب ہم نے کثرت سے بر سنبھالے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے، (۱۲) پھر ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے۔ سو پانی اس کام کے لیے جمع ہو گیا، جو مقدر ہو چکا تھا۔ (۱۳) اُن (حضرت نوحؑ) کو ہم نے ایک تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا، (۱۴) جو ہماری نگرانی میں چل رہی تھی۔ (یہ تھا) بدله اُس شخص کے لیے جس کی بے قدری کی گئی تھی۔

(۱۵) اُس (کشتی) کو ہم نے ایک نشانی بنایا کہ جچھوڑ دیا۔ تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

(۱۶) کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنہیہ میں۔

(۱۷) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے۔ تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

(۱۸) عاد نے جھٹلایا۔ سو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنہیہ میں! (۱۹) ہم نے ایک مسلسل نحوست کے دن ایک سخت طوفانی آندھی اُن پر پہنچ دی، (۲۰) جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر اس طرح پھینک رہی تھی جیسے وہ کھجوروں کے اکٹھے ہوئے تھے ہوں۔ (۲۱) کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنہیہ میں!

(۲۲) ہم نے قرآن مجید کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے۔ تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

رکوع (۲) شمود کی قوم اور لواطؑ کی قوم کی بر بادی

(۲۳) شمود نے تنہیہوں کو جھٹلایا۔ (۲۴) وہ کہنے لگے ”کیا، ہم ہی میں سے ایک آدمی، ہم اس کے پیچے چلیں؟ اُس صورت میں تو ہم یقیناً گمراہی اور مصیبت میں پڑ جائیں گے۔

ءَالْقِيَ الَّذِي كُرِّعَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشَرٌ^{٢٥} سَيَعْلَمُونَ
 غَدَّا مَنِ الْكَذَابُ الْأَشَرُ^{٢٤} إِنَّا مُرْسَلُوا إِلَيْكُمْ فِتْنَةً لَّهُمْ
 فَارْتَقِبُوهُمْ وَاصْطَبِرْ^{٢٦} وَنَذِئُهُمْ أَنَّ الْهَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ حَ
 كُلُّ شَرُبٍ مُّحْتَضَرٌ^{٢٨} فَنَادَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ^{٢٩}
 فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ^{٣٠} إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
 فَكَانُوا كَهْشِيمُ الْمُحْتَظِرِ^{٣١} وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِي كُرِّ
 فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ^{٣٢} كَذَبَتْ قَوْمٌ لُّوطٍ بِالنُّذُرِ^{٣٣} إِنَّا أَرْسَلْنَا
 عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا أَلَّ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُ بِسَحَرٍ^{٣٤} لَمْ نَعْمَلْهُ مِنْ
 عِنْدِنَا طَكْذِيلَكَ نَجِزِيُّ مَنْ شَكَرَ^{٣٥} وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَنَا
 فَتَهَارَ وَاِنْذُرِ^{٣٦} وَلَقَدْ رَأَوْدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيَنَهُمْ
 فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ^{٣٧} وَلَقَدْ صَبَحُهُمْ بُكْرَةً عَذَابٍ مُسْتَقِرَّ^{٣٨}
 فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ^{٣٩} وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِي كُرِّفَهُلْ مِنْ
 مُّدَّكِرٍ^{٤٠} وَلَقَدْ جَاءَ أَلَ قِرْعَونَ النُّذُرِ^{٤١} كَذَبُوا بِأَيْتِنَا كُلُّهَا
 فَأَخْذَنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّمْقَتَلِرٍ^{٤٢} أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمْ
 أَمْ لَكُمْ بِرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ^{٤٣} أَمْ يَقُولُونَ تَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ^{٤٤}

- (۲۵) کیا ہم میں سے اللہ کا ذکر بس اسی پر نازل ہونا تھا؟ نہیں بلکہ یہ تو بڑا جھوٹا اور شیخی باز ہے۔
- (۲۶) (ہم نے اپنے پیغمبر سے فرمایا) ”انہیں کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا اور شیخی باز کون ہے!
- (۲۷) یقیناً ہم اونٹی کو ان کے لیے آزمائش بنانا کر بھیج رہے ہیں۔ سو آپ انہیں دیکھتے رہیے اور صبر کیجیے۔
- (۲۸) ان کو بتا دینا کہ پانی ان کے درمیان بانت دیا گیا ہے۔ اور ہر کوئی اپنی باری پر حاضر ہوا کرے گا۔“
- (۲۹) آخر انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو پکارا۔ اُس نے (اونٹی پر تلوار کا) وار کیا اور اسے مار ڈالا۔ (۳۰) سو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہیں۔ (۳۱) ہم نے اُن پر ایک ہی دھماکہ چھوڑا اور وہ روندی ہوئی باڑھ کی طرح بھس ہو کر رہ گئے۔ (۳۲) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے۔ اب ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
- (۳۳) لوط کی قوم نے تنبیہوں کو جھٹلایا۔ (۳۴) یقیناً ہم نے اُن پر پتھراو کرنے والی آندھی بھیج دی، سوائے (حضرت) لوط کے خاندان کے (سب تباہ ہو گئے)، جنہیں ہم نے رات کے پچھلے پھر بچالیا،
- (۳۵) اپنی جانب سے فضل سے۔ جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی صلدہ دیا کرتے ہیں۔
- (۳۶) انہوں (حضرت لوط) نے انہیں ہماری پکڑ سے خبردار کیا۔ مگر وہ تنبیہوں پر شک کرنے لگے تھے۔
- (۳۷) پھر انہوں نے انہیں اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ مگر ہم نے ان کی آنکھیں موندیں (یہ کہتے ہوئے کہ) ”اب چکھو میرے عذاب اور تنبیہوں کا مزا“
- (۳۸) صح سویرے ایک اُٹل عذاب نے انہیں آلیا۔ (۳۹) چکھواب میرے عذاب اور تنبیہوں کا مزا۔
- (۴۰) ہم نے قرآن مجید کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت لینے والا؟

رکوع (۳) ہر چھوٹی بڑی باتِ اعمال نامے میں لکھی ہوتی ہے

- (۴۱) فرعونیوں کے پاس (بھی) تنبیہیں آئی تھیں۔ (۴۲) مگر انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلا دیا۔ آخر ہم نے انہیں پکڑ لیا، جس طرح کوئی زبردست طاقت ور پکڑتا ہے۔
- (۴۳) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں؟ یا آسمانی کتابوں میں تمہارے لیے کوئی معافی مذکور؟
- (۴۴) یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ: ”ہم ایک جگہ ہیں، جو اپنا بچاؤ کر لے گا۔“

سَيْهَرُ الْجَمِيعُ وَيُوْلُونَ الدُّبْرَ ٢٩ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
 وَالسَّاعَةُ أَدْهِي وَأَمْرٌ ٣٠ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَلٍ وَسُعْرٍ ٣١
 يَوْمَ يُسْجَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ دُوْقُوا مَسَ سَقَرَ ٣٢
 إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ٣٣ وَمَا أَمْرَنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلْمَحٍ
 بِالْبَصَرِ ٣٤ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَا عَكْمٌ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ ٣٥ وَكُلُّ
 شَيْءٍ قَعْلُوْهُ فِي الزُّبْرِ ٣٦ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ٣٧ إِنَّ
 الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهَرٍ ٣٨ فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُمْتَنَارٍ ٣٩

مُكَوَّعَاتُهَا ٣

(٥٥) سُورَةُ الرَّحْمَنِ [١٩٢] (٩٧)

آيَاتُهَا ٨٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ١ لَا عَلَمَ الْقُرْآنَ ٢ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ٣ عَلَمَهُ الْبَيَانَ ٤
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ٥ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يُسْجَدُانِ ٦
 وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ٧ أَلَا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ٨
 وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ٩ وَالْأَرْضَ
 وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ١٠ فِيهَا فَارِكَهَةٌ مُلَوْنَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ١١
 وَالْحَبْتُ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ١٢ فِيَابِي الْأَعْرَى كُمَّا تُكَذِّبُنِ ١٣

(۳۵) (ان کا) یہ جتنا جلدی ہی شکست کھا جائے گا اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ (۳۶) بلکہ قیامت ان سے (اصل) وعدہ ہے، اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار ہے۔ (۳۷) یقیناً یہ مجرم بڑی گمراہی اور مصیبت میں ہیں۔ (۳۸) جس دن یہ اپنے چہروں کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے، (تو ان سے کھا جائے گا کہ) ”جہنم چھونے کا مرا چکھو“ (۳۹) بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (۴۰) ہمارا حکم بس ایک ہی ہوتا ہے، جیسے آنکھ کا جھپٹنا۔ (۴۱) ہم تمہارے طریقہ والے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو پھر کیا ہے کوئی نسیحت قبول کرنے والا؟ (۴۲) جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں وہ سب اعمال ناموں میں (لکھا ہوا) ہے۔ (۴۳) ہر چھوٹی بڑی (بات) لکھی ہوئی ہے۔ (۴۴) پرہیزگار یقیناً باغوں اور نہروں کے درمیان ہوں گے، (۴۵) عمدہ مقام میں، بڑے اختیار والے فرمائے پاس۔

سورہ (۵۵)

آیتیں: ۷۸

آلِ رَحْمَنْ (نہایت مہربان)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۷۸ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی ہی آیت کا الفاظ ”الرحمن“، یعنی مہربان ہے۔ اور ساری سورت میں اُسی مہربان ہستی کے چند اُن کرشموں کا ذکر ہے جو اُس نے اپنی مخلوق میں ظاہر کیے ہیں۔ اس سورت کو زینۃ القرآن (قرآن کی زینۃ) اور عروض القرآن (قرآن کی دلہن) بھی کہا جاتا ہے۔ اس سورت میں انسانوں اور جنوں کو ایک ساتھ خطاب کیا گیا ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر کر کے نافرمانی کے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔ یہ سوال بار بار کیا گیا ہے کہ ”تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟“

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

- (۱) بڑی مہربان ہستی نے (۲) قرآن حکیم کی تعلیم دی۔ (۳) اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔ (۴) اُسے بولنا سکھایا۔ (۵) سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں۔ (۶) ستارے اور درخت سب سجدہ کر رہے ہیں۔
- (۷) آسمان کو اُس نے بلند کیا اور ترازو و قائم کر دی، (۸) تاکہ تم تو لنے میں خلل نہ ڈالو۔ (۹) انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو۔ اور تول کو گھٹاؤ نہیں۔ (۱۰) اُس نے زمین کو (ساری) مخلوقوں کے لیے بچا رکھا ہے۔
- (۱۱) اس میں بھل ہیں اور کھجور کے درخت جن (کے بھل) پر غلاف ہوتا ہے۔ (۱۲) اور غلہ بھی، جن میں بھوسا ہوتا ہے اور خوشبودار پھول بھی۔ (۱۳) سو تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَأَنْفَخَارٍ ١٣ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ
 مَّا رَجَّ مِنْ تَارِيْخٍ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ١٤ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنَ
 وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنَ ١٥ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ١٦ مَرَجَ الْبَحْرَيْنَ
 يَلْتَقِيْنَ ١٧ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ١٨ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ١٩
 يَخْرُجُ مِنْهُمَا التُّولُؤُ وَالْمَرْجَانُ ٢٠ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٢١
 وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئِ فِي الْبَحْرِ كَا لَعْلَامَرٍ ٢٢ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا
 تَكَذِّبُونَ ٢٣ عَجَلٌ مَّنْ عَلَيْهَا فَانِ ٢٤ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَلِ
 وَالْأُكْرَامِ ٢٥ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٢٦ يَسْعَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ ٢٧ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٢٨
 سَقْرُعُ لِكُمْ أَيْهَ الشَّقْلَنِ ٢٩ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٣٠ يَعْشَرَ
 الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ أُسْتَطِعْتُمْ أَنْ تَنْفَدُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ قَانْفُذُ وَاطْلَاتْ نَفْذُونَ إِلَّا سُلْطَنٍ ٣١ قَبَائِيْ إِلَاءِ
 رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٣٢ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ تَارِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا
 تَنْتَصِرُنِ ٣٣ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٣٤ فَإِذَا الشَّقَقَ السَّمَاءُ
 فَكَانَتْ وَرَدَةً كَالْدَهَانِ ٣٥ قَبَائِيْ إِلَاءِ رَبِّكُمَا تَكَذِّبُونَ ٣٦

١٤٤

(۱۲) اُس نے انسان کو ایسی خشک مٹی سے بنایا جو ٹھیکروں کی طرح بجتی ہے۔ (۱۵) اُس نے جنوں کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔ (۱۶) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۱۷) وہ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا پروردگار ہے۔ (۱۸) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۱۹) اُس نے دو سمندروں کو بہادیا کہ آپس میں مل جائیں۔ (۲۰) ان کے درمیان ایک پردہ ہے، جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ (۲۱) پھر تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۲۲) ان دونوں (سمندروں) سے موتی اور موگے نکلتے ہیں۔ (۲۳) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۲۴) اور یہ جہاز اُسی کے ہیں، جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں۔ (۲۵) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟

رکوع (۲) مجرم اپنے ہلیوں سے پچانے جائیں گے

(۲۶) اس (زمین) پر جو بھی ہے، فانی ہے (۲۷) تیرے پروردگار کی عظمت والی اور نوازش والی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔ (۲۸) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۲۹) آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اُسی سے (اپنی حاجتیں) مانگتے ہیں۔ وہ ہر روزنی شان میں ہے۔ (۳۰) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۱) اے زمین کے بوجھو! (یعنی جن و انس) ہم (تمہارے حساب کتاب کے لیے) فارغ ہوئے جاتے ہیں۔ (۳۲) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۳) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ کر دیکھو۔ مگر تم کسی سند کے بغیر نہیں بھاگ سکتے۔ (۳۴) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۵) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ (جس کا) پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ (۳۶) سوتھم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۷) پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور لال چڑی کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ (۳۸) تو تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟

فِي وَمِنْ لَا يُسْعَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ٣٩ فَيَا إِلَاءَ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٤٠ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَيِّئَتِهِمْ فَيُؤْخَذُونَ بِالنَّوَاصِي
 وَالْأَقْدَارِ ٤١ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٤٢ هُنْ هُنَّ جَهَنَّمُ الَّتِي
 يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ٤٣ يَطْوُفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمِمٍ أَنِّ ٤٤
 فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٤٥ وَلَهُنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتُنَ ٤٦
 فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٤٧ ذَوَاتًا أَفْعَانٍ ٤٨ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا
 تُكَذِّبِينَ ٤٩ فِيهِمَا عَيْنُنِ تَجْرِيْنَ ٤٩ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٥٠
 فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٌ ٥١ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٥٢
 مُتَكَبِّرُونَ عَلَى فَرْشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنَ دَانٌ ٥٣
 فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٥٤ فِيهِنَّ قُصْرُ الظَّرْفِ لَمْ يُطِّهِنُ
 إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ٥٥ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٥٦ كَانُهُنَّ
 الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ٥٧ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٥٨ هَلْ جَزَاءُ
 الْإِحْسَانِ إِلَّا إِلْحَسَانٌ ٥٩ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٦٠ وَمِنْ
 دُونِهِمَا جَنَّتُنَ ٦١ فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٦٣ لَمْ دَاهَمَتْنَ ٦٤
 فَيَا إِلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٦٥ فِيهِمَا عَيْنُنِ نَضَّاخَتْنَ ٦٦

(۳۶) اُس دن نہ کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے اُس کا گناہ پوچھا جائے گا۔ (۳۰) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۱) مجرم اپنے حلیوں سے پہچانے جائیں گے۔ (اُن کی) پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ لیے جائیں گے۔ (۳۲) تو تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۳) یہی ہے وہ جہنم جسے مجرم جھلایا کرتے تھے۔ (۳۴) وہ اسی کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر کا ٹھٹہ رہیں گے۔ (۳۵) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟

رکوع (۳) آخرت میں نیک لوگوں کے لیے انعام

(۳۶) جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا ہو، اُس کے لیے دو باغ ہوں گے، (۳۷) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۳۸) ہری بھری ڈالیوں سے بھر پور۔ (۳۹) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۴۰) اُن دونوں (باغوں) میں دوچشمے بہتے ہوں گے۔ (۴۱) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۴۲) اُن میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی۔ (۴۳) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۴۴) وہ لوگ ایسے بستروں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر عمدہ ریشم کے ہوں گے۔ دونوں باغوں کا پھل بہت نزدیک ہوگا۔ (۴۵) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۴۶) ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں ہوں گی، جنہیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوانہ ہوگا، (۴۷) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۴۸) جیسے وہ ہیرے اور موتی ہوں۔ (۴۹) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۵۰) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟ (۵۱) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۵۲) اُن دونوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہوں گے، (۵۳) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۵۴) (دونوں باغ) گھر سے سبز ہوں گے، (۵۵) سوم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھلاؤ گے؟ (۵۶) اُن میں دوجوش مارتے ہوئے چشمے ہوں گے۔

فِيَّ إِلَّا إِرْسِكَمَا تَكَذِّبِينَ ٤٧ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ٤٨
 فِيَّ إِلَّا إِرْسِكَمَا تَكَذِّبِينَ ٤٩ فِيْهِنَّ خَيْرٌ حِسَانٌ ٥٠ فِيَّ إِلَّا
 رِسْكَمَا تَكَذِّبِينَ ٤١ حُورٌ مَقْصُورَتٌ فِي الْخَيَامِ ٤٢ فِيَّ إِلَّا إِرْسِكَمَا
 تَكَذِّبِينَ ٤٣ لَمْ يَطْهِهْنَ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَاجَانٌ ٤٤ فِيَّ إِلَّا إِرْسِكَمَا
 تَكَذِّبِينَ ٤٥ مُتَكَبِّرُونَ عَلَى رَفْرِيْخُضْرٍ وَعَبْقَرِيْحِسَانٍ ٤٦ فِيَّ إِلَّا
 إِلَّا إِرْسِكَمَا تَكَذِّبِينَ ٤٧ تَبَرَّأَ اسْمُرِيْكَ ذِي الْجَلْلِ وَالْأُكْرَامِ ٤٨

رُكْوَاعَاتُهَا ٣

(٥٦) سُورَةُ الْوَاقِعَةِ (مِكِّيَّةً) (٣٦)

آيَاتُهَا ٩٦

٢٢٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَدْ نَذَرْ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَادِبَةٌ ٢ حَافِضَةٌ
 رَّافِعَةٌ ٣ إِذَا رُجِّتِ الْأَرْضُ رَجَّا ٤ وَبُسْتِ الْجِبَالُ بَسًا ٥
 فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ٦ وَكُنْتُمْ أَرْوَأَجَاثَلَةً ٧ فَاصْبُرْ
 الْمُيْمَنَةَ ٨ مَا أَصْبُرُ الْمُيْمَنَةَ ٩ وَأَصْبُرُ الْمُشْعَمَةَ ١٠ مَا
 أَصْبُرُ الْمُشْعَمَةَ ١١ وَالسِّيقُونَ السِّيقُونَ ١٢ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ١٣
 فِي جَنَّتِ التَّعِيمِ ١٤ ثَلَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ١٥ وَقَلِيلٌ مِنَ
 الْآخِرِينَ ١٦ عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ١٧ مُتَكَبِّرُونَ عَلَيْهَا مُتَقْبِلُونَ ١٨

(۶۷) سوت اپنے پروردگار کے کن کن کر شموں کو جھلاؤ گے؟ (۶۸) ان میں میوے، کھجور اور انار ہوں گے۔
 (۶۹) سوت اپنے پروردگار کے کن کن کر شموں کو جھلاؤ گے؟ (۷۰) ان میں خوب سیرت اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ (۷۱) سوت اپنے پروردگار کے کن کن کر شموں کو جھلاؤ گے؟ (۷۲) خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ہوں گی۔ (۷۳) سوت اپنے پروردگار کے کن کن کر شموں کو جھلاؤ گے؟ (۷۴) ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے انہیں نہ چھووا ہوگا۔ (۷۵) سوت اپنے پروردگار کے کن کن کر شموں کو جھلاؤ گے؟ (۷۶) وہ ہرے تکیوں اور نیس قالینوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (۷۷) سوت اپنے پروردگار کے کن کن کر شموں کو جھلاؤ گے؟ (۷۸) بڑی برکت والا ہے تیرے پروردگار کا نام جو عظمت والا اور نوازش والا ہے۔

سورہ (۵۶)

۹۶: آیتیں

الْوَاقِعَةُ (واقعہ)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

اس کمی سورت میں ۹۶ آیتیں ہیں۔ عنوان بھلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں واقعہ کا ذکر ہے۔ واقعہ سے مراد قیامت کا وہ وقت ہے جس میں ایمان والوں کو انعام اور کافروں کو سزا ملے گی۔ اس سورت کو سورۃ الغنی (مالداری کی سورت) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ سورت میں آخرت اور توحید پر روشنی ڈالی گئی ہے اور قرآن حکیم کے بارے میں کافروں کے شک اور شہبوں کو رکیا گیا ہے۔

اللّٰهُ تَعَالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) آخرت میں تین قسم کے انسانوں کا انجام

- (۱) جب وہ واقعہ (قیامت) پیش آئے گا۔ (۲) تو اُس کے واقع ہونے میں کوئی شک و شبہ نہ ہوگا۔
- (۳) وہ کسی کو پست کرنے والی، (کسی کو) بلند کرنے والی (آفت ہوگی)۔ (۴) جب زمین سختی سے جھنجور دی جائے گی، (۵) پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، (۶) پھر وہ بکھرا ہوا غبار ہو جائیں گے۔
- (۷) اور تم تین قسم کے (گروہ) ہو جاؤ گے۔ (۸) دائیں بازو والے، کیسے (خوش نصیب) ہیں، دائیں بازو والے۔ (۹) بائیں بازو والے، کیسے (بد نصیب) ہیں، بائیں بازو والے۔ (۱۰) آگے رہنے والے تو آگے رہنے والے ہی ہیں۔ (۱۱) وہی تو (اللّٰهُ تَعَالٰی کے) نزدیک تر لوگ ہیں۔ (۱۲) آرام و راحت کی جنتوں میں (ہوں گے وہ) (۱۳) اگلوں میں سے بہت سارے ہوں گے، (۱۴) اور پچھلوں میں سے کم۔
- (۱۵) سونے کے تاروں سے منڈھے ہوئے پلنگوں پر (۱۶) ان پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھیں گے۔

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُخَلَّدُونَ لَا كُوَابٌ وَأَبَارِيقَةٌ وَكَاسِ
 مِنْ مَعِينٍ لَا يُصَدَّ عُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ لَا وَفَارِكَةَ مَهَا
 يَتَخَيَّرُونَ لَا وَلَحْمَ طَيْرٍ مَهَا يَسْتَهُونَ طَوْهُورَ عَيْنٍ لَا كَامْثَالٍ
 الْوَلُوْغُ الْمَكْنُونُ جَزَاءً بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ لَا يَسْمَعُونَ قِيَمَهَا
 لَغُوا وَلَا تَأْتِيهَا لَا قِيلَّا سَلَمَهَا وَاصْبِحُ الْيَمِينُ مَا أَصْبَحَ
 الْيَمِينُ فِي سُدٍ رَمَّ خَضُودٍ لَا طَلْحَجَ مَنْصُودٍ لَا وَظَلِّ قَمْدَوَدٍ لَا
 وَمَآءٌ مَسْكُوبٌ لَا وَفَارِكَةَ كَثِيرَةٍ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَنْوَعَةٍ لَا
 وَفَرْشَ مَرْفُوعَةٍ لَا إِنْ شَانُهُنَّ إِنْ شَاءَ لَا فَجَعْلَنُهُنَّ أَبْكَارًا لَا
 عُرَيَا أَتْرَابَا لَا صَبِحُ الْيَمِينُ طَعْنَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ لَا وَثَلَةٌ
 مِنَ الْآخِرِينَ طَوْهُورَ عَاصِبَ الشَّمَالِ مَا أَصْبَحُ الشَّمَالِ فِي سَهُومٍ
 وَحَبِيْبٍ لَا وَظَلِّ مِنْ يَحْمُورٍ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ لَا إِنْهُمْ كَانُوا قَبْلَ
 ذَلِكَ مُتَرَفِّينَ لَا كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْجُنُثِ الْعَظِيمِ لَا كَانُوا
 يَقُولُونَ لَا إِذَا اصْتَنَّا وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظَامًا عَلَى الْمَبْعُوثُونَ لَا أَوَ
 أَيَا وَنَا الْأَوَّلُونَ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَا لَمَجْمُوعُونَ لَا
 إِلَى صِيقَاتِ يَوْمِ مَعْلُومٍ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَا

(۱۷) ان کے آس پاس ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے ہوں گے (۱۸) اور شفاف چشمیں کی شراب سے بھرے جام (صرائی اور کٹورے) لیے ہوئے ہوں گے۔ (۱۹) جن سے نہ ان کا سرچکرائے گانہ عقل میں فتور ہوگا۔ (۲۰) اور میوے جن سے وہ چنیں گے۔ (۲۱) اور پرندوں کا گوشت جو انہیں پسند ہوگا۔ (۲۲) اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں (۲۳) کہ جیسے چھپے ہوئے موتی۔ (۲۴) یہ انہیں اُس کی جزا کے طور پر ہو گا جو وہ کرتے رہے تھے۔ (۲۵) وہ وہاں نہ کوئی بیہودہ کلام سنیں گے اور نہ ہی کوئی گناہ کی بات۔ (۲۶) صرف سلامتی، سلامتی کی آوازیں ہوں گی۔ (۲۷) اور دائیں بازو والے، دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا! (۲۸) (وہ ان باغوں میں ہوں گے) جن میں بغیر کا نٹوں کی بیریاں ہوں گی، (۲۹) اور تمہے بہتہ چڑھے ہوئے کیلے، (۳۰) اور لمبے لمبے سائے، (۳۱) اور ہر دم روں پانی، (۳۲) کثرت سے میوے، (۳۳) نہ ختم ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے، (۳۴) اوپنی نشستوں میں ہوں گے۔ (۳۵) وہاں ہم ان (کی بیویوں) کی خاص طور پر نئے سرے سے پروارش کریں گے۔ (۳۶) ہم انہیں کنواریاں بنادیں گے۔ (۳۷) (اپنے شوہروں ہی سے) پیار کرنے والیاں، ہم عمر۔ (۳۸) یہ دائیں بازو والوں کے لیے ہوں گی۔

رکوع (۲) دائیں بازو والوں کا عبرتناک انجام

(۳۹) ان کا ایک بڑا گروہ اگلوں میں سے (ہوگا) (۴۰) اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے (ہوگا)۔ (۴۱) اور جو بائیں بازو والے ہیں اور بائیں بازو والوں (کی بد نجتی کا) کا کیا کہنا (۴۲) گرم لو اور کھولتے ہوئے پانی میں (ہوں گے وہ) (۴۳) اور سیاہ دھوئیں کے سایہ (میں)، (۴۴) جونہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دینے والا۔ (۴۵) وہ اس سے پہلے یقیناً بڑی خوشحالی میں تھے۔ (۴۶) وہ عظیم گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے۔ (۴۷) اور یوں کہا کرتے تھے: ”جب ہم مرکمٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟“ (۴۸) اور کیا ہمارے گزرے ہوئے باپ دادا (بھی)؟“ (۴۹) ان سے کہو: ” بلاشبہ سب اگلے اور پچھلے (۵۰) ایک معین دن کے مقررہ وقت پر ضرور جمع کیے جائیں گے۔ (۵۱) پھر تم اے گمراہ ہو اور جھٹلانے والو!

لَا كُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ رَقْوِيرٍ ^{٥٢} فَمَا يُؤْنَ مِنْهَا الْبُطْوَنَ ^{٥٣}
 فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ^{٥٤} فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَمِيمِ ^{٥٥}
 هَذَا أَنْزَلْنَاهُ يَوْمَ الدِّينِ ^{٥٦} نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ^{٥٧}
 أَفَرَءَيْتُمْ مَا تَهْنَوْنَ ^{٥٨} إِنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَلَقُونَ ^{٥٩}
 نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمُسِيبٍ قِيْنَ ^{٦٠} عَلَى آنَ
 بَدِيلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئُكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ^{٦١} وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ
 النَّشَأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ^{٦٢} أَفَرَءَيْتُمْ مَا تَحْرِثُونَ ^{٦٣}
 إِنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّرِيعُونَ ^{٦٤} لَوْنَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا
 فَظَلَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ^{٦٥} إِنَّا لَمُغَرَّمُونَ ^{٦٦} بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ^{٦٧}
 أَفَرَءَيْتُمُ الْهَاءَ الَّذِي تَشَرِبُونَ ^{٦٨} إِنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ
 الْهَنْدِنِ أَمْ نَحْنُ الْهَنْدِلُونَ ^{٦٩} لَوْنَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا
 تَشَكَّرُونَ ^{٧٠} أَفَرَءَيْتُمُ الْقَارَالَّتِي تَوْرُونَ ^{٧١} إِنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ
 شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشَأُونَ ^{٧٢} نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكَّرَةً
 وَمَتَاعًا لِلْمُقْرِبِينَ ^{٧٣} فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ^{٧٤} فَلَا
 أَقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ^{٧٥} وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ لَوْتَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ^{٧٦}

(۵۲) زقوم کے درخت سے ضرور کھاؤ گے، (۵۳) اور پھر اسی سے پیٹ بھرنے ہوں گے،

(۵۴) اور پھر اُوپر سے کھولتا ہوا پانی پینا ہو گا، (۵۵) پیاس سے اونٹ کے پینے کی طرح۔“

(۵۶) بدله کے دن میں اُن کی مہمان نوازی یوں ہو گی۔

(۵۷) ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

(۵۸) کیا تم نے کبھی غور کیا کہ (یہ نظر) جو تم پہکاتے ہو؟ (۵۹) کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا پیدا کرنے

والے ہم ہی ہیں؟ (۶۰) ہم نے تمہارے درمیان موت کو معین کر رکھا ہے۔ اور ہم اس سے عاجز نہیں

ہیں کہ (۶۱) تمہاری شکل میں بدل دیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں، جس کو تم جانتے ہی نہیں۔

(۶۲) پہلی پیدائش کو قوم جانتے ہی ہو، تو پھر تم سبق کیوں نہیں لیتے؟

(۶۳) کیا تم نے سوچا کبھی کہ تم کیا بوتے ہو؟ (۶۴) کیا اُسے تم اُگاتے ہو؟ یا اُگانے والے ہم ہیں؟

(۶۵) اگر ہم چاہیں تو ان (کھیتیوں) کو بھس بنا کر رکھ دیں۔ اور پھر تم حیران ہو کر رہ جاؤ

(۶۶) کہ ”ہم پر تو تاو ان ہی پڑ گیا، (۶۷) بلکہ ہم تو محروم ہی ہو گئے۔“

(۶۸) کیا تم نے اس پانی پر کبھی غور کیا جو تم پیتے ہو؟ (۶۹) کیا اس کو بادل سے تم برساتے ہو یا برسانے

والے ہم ہیں؟ (۷۰) اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

(۷۱) کیا تم نے کبھی غور کیا، یہ آگ جو تم سُلگاتے ہو؟ (۷۲) کیا اس کا درخت تم نے اُگایا یا اُگانے

والے ہم ہیں؟ (۷۳) ہم نے اسے نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے مفید بنادیا ہے۔

(۷۴) سو (اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ!) اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کرو!

رکوع (۳) یہ سب کچھ قطعی حق ہے

(۷۵) نہیں بلکہ میں تو قسم کھاتا ہوں، ستاروں کی حالتوں کی، (۷۶) اور اگر تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک

بڑی قسم ہے۔

إِنَّهُ لَقَرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَكْتُوبٍ لَا يَمْسِكُهُ إِلَّا
 الْمُطَهَّرُونَ طَنَزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَفَيْهُنَا الْحَدِيثُ أَنْتُمْ
 مُذْهَنُونَ لَا تَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ تُكَذِّبُونَ قَلُوْلًا إِذَا
 بَلَغَتِ الْحُلُوقُورَ لَا وَأَنْتُمْ حَيْنَيْذَا تَنْظُرُونَ لَا وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ
 مِنْكُمْ وَلِكُنْ لَا تُبْصِرُونَ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ عَيْرَ مَدِينِينَ لَا
 تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ فَامَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ لَا
 فَرْوَحٌ وَرَيْحَانٌ لَا وَجَدَتْ نَعِيْمٌ وَامَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ
 الْيَمِينِ لَا فَسَلَمَ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ طَوَّافِيْنَ وَامَّا إِنْ كَانَ مِنَ
 الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ لَا فَنَزَلَ مِنْ حَيْمٍ لَا وَتَصْلِيَةً جَحِيْمٍ
 إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ

رُكْوَاعَاهَا ٣٤

(٥٧) سُورَةُ الْحَدِيدِ [مَدَّتِيَّة] (٩٢)

آيَاتُهَا ٢٩

١٦٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ بِاللَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لَهُ
 مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَعْلَمُ وَيُمْدِعُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(۷۷) بیشک یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، (۷۸) ایک محفوظ کتاب میں۔ (۷۹) اسے پاک بازوں کے سوا کوئی نہیں چھوپاتا۔ (۸۰) یہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (۸۱) تو پھر کیا اس کلام کو تم سرسری بات سمجھتے ہو؟ (۸۲) اور اس کے جھٹلانے کو اپنی روزی بنا رہے ہو۔ (۸۳) پھر یوں کیوں نہیں ہوتا کہ جب (مرنے والے کی روح) جلتک آپنچتی ہے، (۸۴) اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہو تے ہو، (۸۵) اور ہم اس کے (تم سے) زیادہ قریب ہوتے ہیں، اگرچہ تمہیں نظر نہیں آتے، (۸۶) اور پھر اگر تم کسی کے مخلوم نہیں ہو (۸۷) اور تم سچے ہو، تو اُس (نکتی ہوئی جان) کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟ (۸۸) پھر اگر وہ (مرنے والا) مقرب لوگوں میں سے ہوگا، (۸۹) تو (اس کے لیے) راحت، عمدہ رزق اور نعمت بھری جنت ہے۔ (۹۰) اور اگر وہ داہنے بازو والوں میں سے ہوگا، (۹۱) (تو اس سے کہا جائے گا): ”سلام ہے تیرے لیے۔ تو داہنے بازو والوں میں سے ہے۔“ (۹۲) اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوگا، (۹۳) تو پھر کھولتے ہوئے پانی سے توضع (ہوگی)، (۹۴) اور جہنم میں جھونکے جانے سے، (۹۵) بیشک یہ (سب کچھ) قطعی حق ہے۔ (۹۶) سو اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

سورہ (۵۷)

آیتیں: ۲۹

الْحَدِيدُ (لوہا)

رکوع: ۳۶

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۲۹ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۲۵ ہے، جس میں لفظ ”الْحَدِيدُ“، یعنی لوہہ کا ذکر ہے۔ سورت کا موضوع اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنا ہے۔ مسلمانوں کو مالی قربانیوں کے لیے آمادہ کیا جا رہا ہے۔

اللّٰهُ تَعَالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللّٰهُ تَعَالٰی کے راستہ میں خرچ اور جہاد کا اجر

- (۱) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اللّٰهُ تَعَالٰی کی پاکی بیان کرتا ہے۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
- (۲) آسمانوں اور زمین میں اُسی کی فرمائی روائی ہے، وہی زندگی بخششا ہے، وہی موت دیتا ہے۔ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔
- (۳) وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، وہی ظاہر بھی، وہی چھپا ہوا بھی۔ وہی ہر چیز کا خوب جانے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سَتَةٍ أَيَّاً مِنْ ثُمَّ اسْتَوَى
 عَلَى الْعَرْشِ طَيْعَلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
 يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ
 وَإِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ② لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوَّلَ
 اللَّهُ تِرْجَعُ الْأُمُورُ ⑤ يُولِجُ الْأَيَّلَ فِي التَّهَارِ وَيُولِجُ التَّهَارَ فِي
 الْأَيَّلِ طَوَّلَهُ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑥ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ طَفَالَذِينَ أَمْنُوا مِنْكُمْ
 وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَيْرٌ ⑦ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ
 يَدُ عُوكِمُ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخْذَ مِيَثَاكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 مُؤْمِنِينَ ⑧ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ
 مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑨
 وَمَا لَكُمْ أَلَا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ صِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ
 أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَاتٍ ⑩ مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا طَ
 وَكُلَّا وَعْدَ اللَّهِ الْحُسْنَى طَوَّلَهُ وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرٌ ⑪

(۴) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ فرمایا۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے، جہاں کہیں بھی تم ہو۔ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے۔

(۵) آسمانوں اور زمین پر اُسی کی فرمائی روای ہے۔ اور (سارے) معاملے اُسی کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

(۶) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۷) اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاو۔ اور اُس (مال) میں سے خرچ کرو، جس پر اُس نے تمہیں (اپنا) قائم مقام بنایا ہے۔ سوتھ میں سے جو ایمان لا سکیں گے اور خرچ کریں گے، اُن کے لیے بڑا جر ہے۔

(۸) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ رسول ﷺ تمہیں اپنے پروردگار پر ایمان لانے کی دعوت دے رہے ہیں۔ جو تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم واقعی مومن ہو۔

(۹) وہ اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح نشانیاں نازل کر رہا ہے، تاکہ وہ تمہیں ان دھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ تم پر بڑا شفیق، بڑا مہربان ہے۔

(۱۰) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے (کمہ) کی فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا، دوسرا ہے اُن کے برابر نہیں ہو سکتے۔ اُن کا درجہ اُن سے بڑا ہے جنہوں نے بعد میں خرچ اور جہاد کیا۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کر رکھا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ
 كَرِيمٌ ① يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ
 أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرًا كُمْ الْيَوْمَ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا طَذْلِكَ هُوَ الْفُوزُ الْعَظِيمُ ② يَوْمَ يَقُولُ
 الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا نُظْرُونَا نَقْتِيسُ مِنْ
 نُورِكُمْ ٣ قِيلَ أَرْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَّمِسُوا نُورًا فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ
 بِسُورٍ لَهُ بَابٌ طَبَاطُنَةٌ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرَةٌ مِنْ قِبَلِهِ
 الْعَذَابُ ٤ ③ يَنَادِ وَنَهْمَ الْمُنْكَنُ مَعَكُمْ قَالُوا يَا لَيْ وَلِكِنْكُمْ فَتَنَّتُمْ
 أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَصْتُمْ وَارْتَبَتُمْ وَغَرَّتُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ
 وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرْوَرُ ٥ ④ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ صَنْكُمْ فِدَايَةٌ وَلَا مَنَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا طَمَأْنِيْكُمُ الْثَارِطِيْهِيَ مَوْلِكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑤
 الَّهُ يَأْنِ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَّلَ مِنَ
 الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِ فَطَالَ عَلَيْهِمْ
 الْأَمْدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسَقُونَ ⑥ ٦ إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
 يُحِبُّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا طَقْدَلَيَّتَكُمُ الْأَلْيَتِ لَعَلَكُمْ تَعْقِلُونَ ⑦

رکوع (۲) اچھے قرض کا عظیم اجر

(۱۱) کون ہے وہ جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے؟ تاکہ اللہ تعالیٰ اُسے اُس کے لیے کئی گناہ بڑھادے۔ اور اُس کے لیے بڑا اجر (بھی) ہے۔

(۱۲) اُس دن تم دیکھو گے کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑتا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا): ”آج تمہارے لیے ایسے باغوں کی خوش خبری ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، جن میں ہمیشہ رہنا ہے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔“

(۱۳) جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے: ”ذر اہمارا انتظار کرلو، ہم بھی تمہارے نور سے کچھ لے لیں۔“ مگر ان سے کہا جائے گا: ”تم لوٹ جاؤ اور پھر روشنی تلاش کرو۔“ پھر ان دونوں کے درمیان ایک دیوار قائم کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی، اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

(۱۴) وہ ان (مومنوں) کو پکار پکار کر کہیں گے: ”کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟“ مومن جواب دیں گے: ”ہاں! مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں پھنسا رکھا تھا، شک میں پڑے رہتے تھے، بیہودہ تمباکوں نے تمہیں دھوکہ میں ڈال رکھا تھا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آپنچا۔ اور اس بڑے دھوکے باز (شیطان) نے تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔“

(۱۵) سو آج نہ تو کوئی فدیم سے قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان سے جنہوں نے (کھلم کھلا) کفر کیا تھا۔ تمہاراٹھکا نا آگ ہے، وہی تمہاری سر پرست ہے۔ وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

(۱۶) کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور اُس کے نازل کیے ہوئے حق کے آگے جھکیں؟ وہ ان کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی۔ پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی۔ تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ ان میں اکثر (آج) فاسق ہیں۔ (۱۷) یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ ہم نے نشانیاں تم پر واضح کر دی ہیں۔ شاید کہ تم عقل سے کام لو۔

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُهَذَّبِينَ^{١٨}
 وَأَفْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعَّفُ
 لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَيْمٌ^{١٩} وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أُولَئِكَ
 هُمُ الْمُصَدِّقُونَ^{٢٠} صَلَّى وَالشَّهُدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ وَنُورٌ^{٢١}
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَحِيرِ^{٢٢} إِغْلِبُوا
 أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ زِينَةٌ وَتَفَاخْرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ
 فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمِثْلٍ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهْبِطُ
 فَتَرَاهُ مُصْفَرًا ثُمَّ يَكُونُ حَطَامًا طَوْفَانٌ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ لَا
 وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغَرُورِ^{٢٣}
 سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٌ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ
 وَالْأَرْضِ لَا إِعْدَادٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
 يُؤْتَيْهِ مَنْ يَشَاءُ طَوْفَانٌ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ^{٢٤} مَا أَصَابَ مِنْ مُصْبِبَةٍ
 فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي آنفِسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَبْرَأُوهَا طَإِنَّ
 ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ^{٢٥} لِكَيْلَاتٍ سُوَا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْبَهَا
 اتَّكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٌ لِلَّذِينَ يَخْلُونَ وَيَأْمُرُونَ
 النَّاسَ بِالْعُدْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ^{٢٦}

(۱۸) صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دیا ہے، انہیں کئی گناہ بڑھا کر دیا جائے گا۔ ان کے لیے پسند کیا ہوا اجر (بھی) ہے۔

(۱۹) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، وہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدقیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلا یا ہے، وہی لوگ جہنم والے ہیں۔

رکوع (۳) دُنیاوی زندگی دھوکے کا سامان ہے

(۲۰) جان لو کر دُنیاوی زندگی تماشا، دل لگی، ظاہری ٹیپ ٹاپ، آپسی خخر، اور دولت اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بارش۔ اس سے پیدا ہونے والے پیڑ پودوں کو دیکھ کر کسان خوش ہوتے ہیں۔ پھر (وہی کھیتی) خشک ہو جاتی ہے۔ سوتام سے پیلا ہوتا دیکھتے ہو۔ پھر وہ بھس بن جاتی ہے۔ مگر آخرت (کی حالت یہ ہے کہ اس) میں سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی بھی۔ دنیا کی زندگی ایک دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

(۲۱) تم اپنے رب سے مغفرت (طلب کرنے) کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو اور اُس جنت کے لیے جس کی لمبائی و چوڑائی آسمان اور زمین کی لمبائی و چوڑائی جیسی ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ اسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

(۲۲) کوئی مصیبت ایسی نہیں جو زمین پر یا تمہاری جانوں پر آپڑتی ہو اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ایک کتاب میں (لکھ) نہ رکھا ہو۔ بیشک یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔

(۲۳) (یہ سب کچھ اس لیے ہے) تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے تم اس پر رنج نہ کرو اور جو کچھ تمہیں عطا ہو تم اس پر اتراؤ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی مغروف شخصی باز کو پسند نہیں کرتا، (۲۳) جو لوگ کنجوی کرتے ہوں اور لوگوں کو بھی کنجوی پر اکساتے ہوں۔ جو منہ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز اور لا اُق تعریف ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا إِلَيْنَا مَعَهُمُ الْكِتَبَ
 وَالْهِيَّازَنَ يَقُولُمُ النَّاسُ إِلَيْقُسْطِ ۝ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ
 بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَتَافِعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَ
 رُسُلَهُ إِلَيْغَيْبِ طَإِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا
 وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ فِيهِمُ مُهَتَّلِ ۝
 وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فِيسْقُونَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا
 وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتَّيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي
 قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً إِبْتَدَأْ عُوْهَا
 مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا اتَّبَعَاهُ رِضْوَانُ اللَّهِ فَهَا سَرَّ عُوْهَا حَقَّ
 رِعَايَتِهَا ۝ فَاتَّيْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۝ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ
 فِيسْقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمْنُوا بِرَسُولِهِ
 يُؤْتِكُمْ كَفْلَيْنِ مِنْ سَرَّ حُمَّتِهِ وَيَجْعَلُ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ
 بِهِ وَيَعْفُرُ لَكُمْ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَئِلَّا يَعْلَمُ أَهْلُ
 الْكِتَبِ أَلَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَإِنَّ الْفَضْلَ
 بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيَهُ مَنْ يَشَاءُ طَإِنَّ اللَّهَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

(۲۵) ہم نے اپنے رسولوں کو واضح ہدایتیں دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور ترازو نازل کیے تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ ہم نے لوہا اُتارا، جس میں بڑی طاقت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی۔ (یہ اس لیے کیا گیا ہے) تاکہ اللہ تعالیٰ دیکھ لے کہ کون اُس کی اور اس کے رسولوں کی بغیر دیکھے مذکرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

رکوع (۳) رہبانیت عیسائیوں کی بدعت ہے!

(۲۶) یقیناً ہم نے (حضرت) نوحؑ اور (حضرت) ابراہیمؑ کو بھیجا تھا۔ ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ پھر ان میں سے بعض نے ہدایت اختیار کی۔ مگر ان میں اکثر نافرمان تھے۔

(۲۷) پھر ان کے بعد ہم نے اپنے رسول ایک کے بعد ایک بھیجے۔ ان سب کے بعد ہم نے (حضرت) عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا۔ ہم نے انہیں انجلیل عطا کی۔ جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں نرمی اور رحم ڈال دیا۔ رہبانیت انہوں نے خود ہی ایجاد کر لی۔ ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ مگر پھر انہوں نے اس کی (بھی) پابندی کا پورا حق ادا نہ کیا۔ ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہوئے تھے ہم نے انہیں ان کا اجر عطا کر دیا۔ مگر ان میں زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں۔

(۲۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس رسول ﷺ پر ایمان لاو۔ وہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہر ا حصہ عطا فرمائے گا۔ وہ تمہیں وہ نور بخشنے گا، جس کی (روشنی) میں تم چلو پھر واور تمہیں معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

(۲۹) (یہ اس لیے ہوگا) تاکہ کتاب والوں کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر انہیں کوئی اختیار نہیں اور یہ کہ فضل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اسے عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔